تمام سنی مدارس اور جامعات المدینہ میں درس نظامی میں بہت ساری کتابیں پڑھائی جاتی ہیں کچھ کتابیں ایسی ہیں جو تمارین اور مشقوں پر مشتمل ہوتی ہیں جن کے حل سے سبق کافی حد تک ذہن میں محفوظ ہوجاتا ہے لیکن بہت ساری ایسی کتابیں بھی ہیں جن میں تمارین اور مشقیں نہیں ہیں اس لیے ارادہ کیا کہ جو کتابیں مشقوں سے خالی ہیں ان کے اسباق کو ششماہی اول ودوم میں تقسیم کرکے سوالات اس طرح بنائیں جائیں کہ طلبہ آسانی سے اسباق یاد کرسکیں اور یاد کرنے میں کوئی پریشانی نہ ہواور سوالات اس طرح ہوں کہ پوری کتاب کو محیط ہوں تاکہ کتاب کا نقصان نہ ہواس سلسلے کی ایک کڑی **درجہ سادسہ** میں پڑھائی جانے والی فقہ حنفی کی ایک بہت مشہور کتاب **ہدایہ آخرین** سے ششماہی اول کے اسباق کے سوالات **کتاب الوکالۃ** سے پیش خدمت ہیں ان کے ذریعہ اسباق کو کم وقت میں یاد کرسکتے ہیں اور درسگاہ میں سن بھی سکتے ہیں۔

محمد گل ریز رضا مصباحی، مدناپوری، بریلی شریف یوپی۔
خادم التدریس جامعۃ المدینہ فیضان عطار ناگ پور
Mob no:Whatsapp:8057889427

نوٹ: سوالات کے جوابات ہاں یانہیں میں مطلوب نہیں ہیں بلکہ کتاب کے موافق نفس مسئلہ کی وضاحت بھی ہواور جہاں ائمہ کا اختلاف ہے اختلاف بھی بیان کیاجائے

۔

کتاب الوکالۃ

سوال۔(۱)۔کس عقد میں وکالت جائز ہے؟

سوال۔(۲)۔کیا تمام حقوق میں وکیل بالخصومت بنانا جائز ہے؟

سوال۔(۳)۔کیا تمام حقوق کے ایفاء (دینا) اور استیفاء (وصول کرنا) کے ساتھ حدود اور اور قصاص میں بھی وکالت جائز ہے؟

سوال۔(۴)۔حدود اور قصاص میں مَنْ عَلَيْهِ الْحَدُّ وَالقِصَاصُ کی جانب سے جواب دہی میں وکالت کا حکم کیا ہے؟

سوال۔(۵)۔توکیل خصومت میں فریق مخالف کی رضا کا اعتبار کیا جائے گا یا نہیں، مع اقوال فقہا بیان کریں؟

سوال۔(۶)۔وکالت کی شرائط میں سے ایک شرط یہ ہے موکل صاحب تصرف ہو اور اس پر احکام لازم ہوتے ہوں کتاب کی روشنی میں بیان کریں؟

سوال۔(۷)۔آزاد، عاقل بالغ یا ماذون کے لیے اپنے ہم مثل کو وکیل بنانا جائز ہے یا نہیں؟

سوال۔(۸)۔ہر وہ عقد جس کی نسبت وکیل اپنی طرف کرے اس کے حقوق موکل سے متعلق ہوں گے یا وکیل سے؟

سوال۔(۹)۔ہر وہ عقد جس کی نسبت وکیل اپنے مؤکل کی طرف کرتا ہے اس کے حقوق مؤکل سے متعلق ہوں گے یا وکیل سے؟

سوال۔(۱۰)۔دوسری قسم کے نظائر میں سے کیا کیا ہیں؟

سوال۔(۱۱)۔مؤکل مشتری سے ثمن کا مطالبہ کر سکتا ہے یا نہیں؟

باب الوکالۃ بالبیع والشراء

فصل فی الشراء

سوال۔(۱)۔وکیل بالشراء کو جنس اور صفت یا جنس اور انتہائی ثمن بتانا ضروری ہے یا نہیں ؟

سوال۔(۲)۔ایک لفظ کئی جنسوں کا احتمال رکھتا ہو تو وکالت بالشراء درست ہے یا نہیں ؟

سوال:(۳)۔وکیل بالشراء سے کہا کہ میرے لیے کپڑا یا چوپایا یا مکان خرید و تو وکالت درست ہے یا نہیں ؟

سوال:(۴)۔مؤکل نے گھر کا ثمن اور کپڑے اور دار کی نوع بیان کر دی تو وکالت جائز ہے یا نہیں ؟

سوال:(۵)۔کسی شخص نے دوسرے کو دراہم دیئے اور کہا کہ ان کے عوض میرے لیے طعام خرید و تو طعام کا اطلاق کس چیز پر ہو گا ؟

سوال:(۶)۔وکیل نے کوئی چیز خرید کر قبضہ کیا پھر عیب پر مطلع ہوا تو عیب کی وجہ سے رد سکتا ہے یا نہیں ؟

سوال:(۷)۔کیا عقد صرف اور سلم میں وکالت جائز ہے ؟

سوال:(۸)۔وکیل قبضہ سے پہلے اپنے ساتھی سے جدا ہو گیا تو عقد صحیح ہے یا باطل ؟

سوال:(۹)۔وکیل بالشراء نے اپنے مال سے ثمن ادا کیا اور مبیع پر قبضہ کر لیا تو کیا مؤکل پر رجوع کرے گا یا نہیں ؟

سوال:(۱۰)۔اگر مبیع وکیل کے ہاتھ میں روکنے سے پہلے ہلاک ہو گئی تو وکیل اور مؤکل میں سے کس کے مال سے ہلاک ہو گی ؟

سوال:(۱۱)۔کیا وکیل ثمن وصول کرنے کے لیے مبیع روک سکتا ہے ؟

سوال:(۱۲)۔وکیل نے مبیع کو روکا پھر ہلاک ہوگئی تو اس کا ضمان کس پر ہوگا مع اقوال فقہا بیان کریں؟

سوال:(۱۳)۔ایک شخص نے کسی کو ایک درہم کے بدلے دس رطل گوشت خریدنے کا حکم کیا اس نے بیس رطل ایسا گوشت خریدا جو ایک درہم کے عوض دس رطل فروخت کیا جاتا ہے موکل کو کتنے رطل گوشت لازم ہوگا؟

سوال:(۱۴)۔مؤکل نے وکیل کو کسی معین چیز خریدنے کا وکیل بنایا تو کیا وکیل اسے اپنے لیے خرید سکتا ہے؟

سوال:(۱۵)۔مؤکل نے غیر معین غلام خریدنے کا وکیل بنایا وکیل نے ایک غلام خریدا اگر وہ وکیل کا ہوگا تو مؤکل کا کب ہوگا؟

سوال:(۱۶)۔مؤکل نے وکیل کو ایک غلام ہزار روپیے کے عوض خریدنے کا حکم دیا وکیل نے کہا میں نے خریدا اور وہ میرے پاس فوت ہوگیا اور مؤکل نے کہا کہ تو نے اسے اپنے لیے خریدا تھا تو کس کا قول مقبول ہوگا؟

سوال:(۱۷)۔مؤکل نے وکیل کو معین غلام خریدنے کا حکم دیا دونوں نے اختلاف کیا حالانکہ وہ غلام زندہ ہے تو کس کا قول معتبر ہوگا؟

سوال:(۱۸)۔ایک شخص نے دوسرے سے کہا کہ تو فلاں کے واسطے یہ غلام میرے ہاتھ فروخت کردے تو اس نے فروخت کردیا پھر قائل نے اس کا انکار کیا پھر وہ دوسرا شخص آگیا اور اس نے کہا کہ میں نے اسے حکم دیا تھا تو کس کا قول معتبر ہوگا؟

سوال:(۱۹)۔ایک شخص نے دوسرے کو دو معین غلام خریدنے کا حکم دیا اور ثمن اس کے سامنے بیان نہیں کیے پھر وکیل نے دو میں سے ایک غلام مؤکل کے لیے خریدا تو یہ بیع جائز ہے یا نہیں ؟

سوال۔(۲۰)۔مؤکل نے وکیل کو کہا دونوں کو ایک ہزار کے عوض خرید لے اور دونوں کی قیمت برابر ہے ان میں سے ایک کو پانچ سو یا اس سے کم میں خریدا یہ خریداری مؤکل کے لیے لازم ہوگی یا نہیں ؟

سوال:(۲۱)۔مذکورہ مسئلہ میں صاحبین کا نقطہ نظر کیا ہے ؟

سوال:(۲۲)۔قرض خواہ (یعنی وکیل) نے مقروض کو حکم دیا کہ ایک ہزار کے عوض یہ غلام خرید لے چنانچہ قرض دار نے وہ معین غلام خرید لیا تو یہ خریداری مؤکل پر یا وکیل پر لازم ہوگی ؟

سوال:(۲۳)۔اگر غیر معین غلام خریدنے کا حکم دیا اس نے خریدا حکم کرنے والے کے قبضہ سے پہلے اس کے ہاتھ میں غلام ہلاک ہوا تو کس کے مال سے ہلاک ہوگا اور اگر حکم کرنے والے کے قبضہ کے بعد ہلاک ہوا تو کس کے مال سے ہلاک ہوگا ؟

سوال:(۲۴)۔ایک شخص نے دوسرے کو ایک ہزار درہم دے کر حکم دیا کہ وہ ان کے عوض ایک باندی خرید لے وکیل نے باندی خریدی پھر مؤکل نے کہا تو نے اسے پانچ سو روپیے میں خریدا ہے وکیل نے کہا ایک ہزار درہم کے عوض خریدا ہے تو وکیل اور مؤکل میں سے کس کا قول معتبر ہوگا ؟

سوال:(۲۵)۔اور اگر آمر نے پانچ سو روپیے نہیں دیئے تھے تو آمر اور مامور میں سے کس کا قول معتبر ہوگا ؟

سوال:(۲۶)۔ مؤکل نے وکیل کو معین غلام خریدنے کا حکم دیا اور ثمن بیان نہیں کیے وکیل نے غلام خرید لیا مؤکل نے کہا تو نے پانچ سو کے عوض خریدا ہے اور وکیل نے کہا کہ ایک ہزار کے عوض خریدا ہے اور بائع نے وکیل کی تصدیق کی تو وکیل اور مؤکل میں سے کس کا قول مع الیمین معتبر ہو گا؟

فصل فی التوکیل بشراء نفس العبد

سوال:(۱)۔ غلام نے ایک آدمی کو کہا کہ تو مجھ کو میرے لیے مولی سے ایک ہزار کے عوض خرید اور غلام نے ایک ہزار دیدیے وکیل نے اس کے مولی سے کہا کہ میں نے اسے اس کی ذات کے لیے خریدا ہے پس مولی نے غلام کو اس شرط پر بیچ دیا تو ولاء خریدار کے لیے ہوگی یا اس کے مولی کے لیے؟

سوال:(۲)۔ اگر مولی کو اس آدمی نے مذکورہ صورت بیان نہیں کی تو غلام مولی کا ہو گا یا مشتری کا۔

سوال:(۳)۔ آزاد نے غلام سے کہا تو اپنے مولی سے اپنی ذات کو میرے واسطے خرید غلام نے اپنے مولی سے کہا میری ذات کو فلاں کے لیے میرے ہاتھ اس قدر ثمن کے عوض فروخت کر دو غلام نے ایسا کر دیا تو غلام مولی کا ہو گا یا فلاں کا؟

سوال:(۴)۔ اگر غلام اپنے واسطے عقد کیا تو آزاد ہو گا یا نہیں؟

سوال:(۵)۔ غلام نے کہا کہ تو میرے ہاتھ میری ذات فروخت کر دے اور یہ نہیں کہا کہ فلاں کے واسطے آزاد کر دے تو یہ غلام آزاد ہو گا یا نہیں؟

فصل باالبیع

سوال:(۱)۔وکیل بالبیع والشراء کن لوگوں کے ساتھ عقد کرسکتا ہے اور کن کے ساتھ نہیں ؟

سوال:(۲)۔وکیل بالبیع قلیل وکثیر اور سامان کے ساتھ بیع کرسکتا ہے یانہیں ،اقول فقہا بیان کریں ؟

سوال:(۳)۔وکیل بالشراء کامثل قیمت کے ساتھ اور اتنے ثمن کے ساتھ عقد کرنا درست ہے یانہیں جس کے مثل لوگ دھوکا کھاجاتے ہیں ؟

سوال:(۴)۔غبن فاحش کی تعریف بیان کریں ؟

سوال:(۵)۔اپناغلام بیچنے کاوکیل کیاپورے یاآدھے کوفروخت کرنے کی قید نہیں لگائی وکیل آدھاغلام فروخت کرے توکیاحکم ہے ؟

سوال:(۶)۔غلام خریدنے کا وکیل بنایا وکیل نے آدھا غلام خریدا تو خریداری تام ہوگی یا موقوف رہے گی اگربقیہ غلام بھی خریدلیاتویہ خریداری کس پرلازم ہوگی ؟

سوال:(۷)۔ایک شخص نے کسی کوغلام فروخت کرنے کاحکم دیاوکیل نے اسے بیچ دیا ثمن پر قبضہ کیایانہیں کیاپھرغلام کوایسے عیب کی وجہ سے جس کے مثل پیدانہں ہوسکتا مشتری نے قضاء قاضِی سے وکیل کی طرف واپس کردیاتووکیل مؤکل کوواپس کرسکتا ہے یانہیں ؟

سوال:(۸)۔جس عیب کی مثل عیب مشتری کے پاس پیداہوسکتا ہے اس کاکیاحکم ہے ؟

سوال:(۹)۔اگرغلام کی واپسی وکیل کے اقرار سے ہوتوغلام وکیل اور مؤکل میں سے کس پر لازم ہوگا؟

سوال:(۱۰)۔ایک آدمی نے دوسرے سے کہامیں نے تجھے اپناغلام نقد کے عوض فروخت کرنے کاحکم دیالیکن تم نے اسے ادھار کے عوض بیچا اور وکیل نے کہاکہ تونے مجھے صرف بیچنے کاحکم دیاتھااورکچھ نہیں کہاتھاتوکس کاقول معتبر ہوگا؟

سوال:(۱۱)۔مضارب اور رب المال کا اختلاف ہوجائے توکس کا قول معتبر ہوگا؟

سوال:(۱۲)۔ایک آدمی نے دوسرے کو اپنا غلام بیچنے کا حکم دیا وکیل نے اس غلام کو بیچ دیا اور ثمن کے عوض رہن لے لیا پھر مال رہن وکیل کے قبضے میں ضائع ہوگیا یا وکیل نے ثمن کے بدلے کفیل لے لیا پھر مال اس پر ہلاک ہوگیا تووکیل پر ضمان واجب ہوگا یا نہیں ؟

فصل

سوال:(۱)۔ایک شخص نے دو آدمیوں کو وکیل بنایا ایک کے لیے دوسرے کی عدم موجودگی میں تصرف کا اختیار ہوگا یا نہیں ؟

سوال:(۲)۔اگر دونوں میں سے ہر ایک وکیل بالخصومت ہو تو ایک کو دوسرے کی عدم موجودگی میں تصرف کا حق ہے یا نہیں ؟

سوال:(۳)۔وکیل کسی دوسرے کو وکیل بنانے کا مجاز ہے یا نہیں ؟

سوال:(۵)۔مؤکل کی اجازت کے بغیر وکیل نے دوسرے کو وکیل بنایا وکیل ثانی نے وکیل اول کی موجودگی میں تصرف کیا توایسا تصرف جائز ہے یا نہیں ؟

سوال:(۶)۔مکاتب نے یا غلام نے یا ذمی نے اپنی آزاد مسلمان صغیرہ بیٹی کا نکاح کیا یا اس کے لیے بیچا یا خریدا تو ایسا کرنا جائز ہے یا نہیں ؟

سوال:(۷)۔مرتد جب اپنی ردت میں قتل کیا گیا تواس کا تصرف اس کے مال میں نافذ ہوگا یا نہیں نیز ولد اور ولد کے مال میں اس کا تصرف کیسا ہے،

سوال:(۸)۔اگر حربی کافر اپنی مسلمان بیٹی کے تعلق سے ایسا کرے توکیا حکم ہے ؟

باب الوکالۃ بالخصومۃ والقبض

سوال:(۱)۔وکیل بالخصومت وکیل بالقبض ہے یانہیں ؟

سوال:(۲)۔خصومت کے دو وکیل ہوں تو قرضہ پر دونوں ایک ساتھ قبضہ کرسکتے ہیں یانہیں ؟

سوال:(۳)۔کیا امام اعظم کے نزدیک قرضہ پر قبضہ کرنے کا وکیل خصومت کا بھی وکیل ہوتا ہے ؟

سوال:(۴)۔عین پر قبضہ کا وکیل، خصومت کا وکیل ہوسکتا ہے یانہیں ؟

سوال:(۵)۔کیا طلاق اور عتاق کا وکیل خصومت کا وکیل ہوسکتا ہے یانہیں ؟

سوال:(۶)۔وکیل بالخصومت نے قاضی کے پاس اپنے مؤکل پر کچھ اقرار کیا تو وکیل کا اقرار مؤکل پر جائز ہوگا یانہیں ؟

سوال:(۷)۔مؤکل نے اقرار کا استثناء کیا تو یہ استثناء دست ہے یانہیں ؟

سوال:(۸)۔ایک شخص دوسرے کی جانب سے مال کا کفیل ہوگیا پھر صاحب مال نے کفیل کو مدیون سے مال پر قبضہ کرنے کا وکیل بنایا تو یہ شخص وکیل بنے گا یانہیں ؟

سوال:(۹)۔کسی شخص نے دعوی کیا کہ میں فلاں غائب کی طرف سے اس کا قرضہ وصول کرنے کا وکیل ہوں قرض دار نے اس کی تصدیق کی تو کیا قرض دار کو حکم دیا جائے گا کہ وہ وکیل کو قرضہ سپرد کرے پورے مسئلہ کی وضاحت کریں ؟

سوال:(۱۰)۔اگر قرض دار مال دیتے وقت وکیل کو ضامن بنادے تو کیا حکم ہے بالتفصیل بیان کریں؟

سوال:(۱۱)۔کسی شخص نے کہا کہ میں ودیعت پر قبضہ کرنے کا وکیل ہوں، مودَع نے اس کی تصدیق کی تو کیا مودَع فلاں کو مال دے سکتا ہے ؟

سوال:(۱۲)۔قرض خواہ نے کسی آدمی کو قرضہ وصول کرنے کا وکیل بنایا پھر قرض دار نے دعوی کیا کہ قرض خواہ اپنا قرضہ وصول کر چکا ہے تو کیا حکم ہے؟

سوال:(۱۳)۔خریدی ہوئی باندی میں عیب کی وجہ سے رد کرنے کا کسی وکیل بنایا اور بائع نے دعوی کیا کہ مشتری اس عیب پر راضی ہو گیا تھا تو کیا حکم ہے؟

سوال:(۱۴)۔ایک شخص نے دوسرے کو دس درہم دیئے تاکہ وہ اس کے بچوں پر خرچ کرے اس نے اپنے پاس سے دس درہم ان پر خرچ کیے تو کیا حکم ہے؟

باب عزل الوکیل

سوال:(۱)۔مؤکل وکیل کو وکالت سے معزول کر سکتا ہے یا نہیں؟

سوال:(۲)۔وکیل کو معزولی کی خبر نہیں پہنچی تو وکالت پر برقرار رہے گا یا نہیں اگر برقرار رہے گا تو پھر کب معزول ہو گا؟

سوال:(۳)۔وکیل کی وکالت مؤکل کی جانب سے کن کن باتوں سے باطل ہو جاتی ہے؟

سوال:(۴)۔مکاتب نے وکیل کیا پھر عاجز آگیا یا ماذون لہ نے وکیل کیا پھر وہ مجور ہو گیا یا دو شریکوں نے وکیل کیا پھر وہ جدا ہو گئے تو کیا اب بھی وکالت برقرار رہے گی کتاب کی روشنی میں بیان کریں؟

سوال:(۵)۔وکیل کی وکالت خود اس کی جانب سے کب باطل ہو جاتی ہے؟

سوال:(٦)۔کسی شخص نے دوسرے کو وکیل بنایا پھر خود ہی کام کر لیا تو کیا اب بھی وکالت برقرار رہے گی؟